

<p>۱۱۱          شہادتِ شہداء کے لئے نیکو نیتوں سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے اجر عظیم دے اور ان کے لئے سزا عفو فرمائے۔ آمین</p>	<p>۱۱۲          بین الملل کی جنگوں میں اللہ تعالیٰ کی مدد سے جیتنے والے ہیں۔ جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>	<p>۱۱۳          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>
<p>۱۱۴          شہداء کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم دے اور ان کے لئے سزا عفو فرمائے۔ آمین</p>	<p>۱۱۵          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>	<p>۱۱۶          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>
<p>۱۱۷          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>	<p>۱۱۸          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>	<p>۱۱۹          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>
<p>۱۲۰          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>	<p>۱۲۱          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>	<p>۱۲۲          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>
<p>۱۲۳          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>	<p>۱۲۴          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>	<p>۱۲۵          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>
<p>۱۲۶          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>	<p>۱۲۷          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>	<p>۱۲۸          اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو اللہ کی راہ میں لڑیں اور اللہ کے ساتھ ہوں۔ آمین</p>

<p>۶۳          کشتن کشتی کی آگے یا کشتی کی          بن خوار کھینچنے سے اور کشتی          زبردستی اور فتنوں سے بچانے کے لیے</p>	<p>۶۴          حق تعالیٰ کے فضل سے اور کشتی کی          بن خوار کھینچنے سے اور کشتی          زبردستی اور فتنوں سے بچانے کے لیے</p>	<p>۶۵          کشتی کی بن خوار کھینچنے سے اور کشتی          زبردستی اور فتنوں سے بچانے کے لیے</p>
<p>باز صحتی آج کل خون سے چادر آقا          تیر چھٹی بدن پاک سے در آقا</p>	<p>۶۶          اس جاؤ ضعیفہ کی بیان سے نکلی          در وہل میں کر پاک بن تم باقی ہے</p>	<p>۶۷          اس جاؤ ضعیفہ کی بیان سے نکلی          در وہل میں کر پاک بن تم باقی ہے</p>
<p>۶۸          کشتی کی بن خوار کھینچنے سے اور کشتی          زبردستی اور فتنوں سے بچانے کے لیے</p>	<p>۶۹          کشتی کی بن خوار کھینچنے سے اور کشتی          زبردستی اور فتنوں سے بچانے کے لیے</p>	<p>۷۰          کشتی کی بن خوار کھینچنے سے اور کشتی          زبردستی اور فتنوں سے بچانے کے لیے</p>
<p>زندہ محو وقت میں یا شاہ اگر پونہ میں          لاشہ صخر کا لیے گوہر میں ان وقتی میں</p>	<p>۷۱          اس ضعیفہ کو قسم دیکھ لالائے کوئی          روٹی جاتی پر مری دوست مثال کوئی</p>	<p>۷۲          اس ضعیفہ کو قسم دیکھ لالائے کوئی          روٹی جاتی پر مری دوست مثال کوئی</p>
<p>۷۳          کشتی کی بن خوار کھینچنے سے اور کشتی          زبردستی اور فتنوں سے بچانے کے لیے</p>	<p>۷۴          کشتی کی بن خوار کھینچنے سے اور کشتی          زبردستی اور فتنوں سے بچانے کے لیے</p>	<p>۷۵          کشتی کی بن خوار کھینچنے سے اور کشتی          زبردستی اور فتنوں سے بچانے کے لیے</p>
<p>بنداب روضہ سلطان احم ہونے سے          اس نہر و قبر میں شبیر کو تو سونے سے</p>	<p>۷۶          اس نہر و قبر میں شبیر کو تو سونے سے          اس نہر و قبر میں شبیر کو تو سونے سے</p>	<p>۷۷          اس نہر و قبر میں شبیر کو تو سونے سے          اس نہر و قبر میں شبیر کو تو سونے سے</p>

<p>۱۷</p> <p>جس کو ہرگز نہیں سمجھا کہ جو کچھ وہ کرتا ہے وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہے۔</p>	<p>۱۸</p> <p>جس کو ہرگز نہیں سمجھا کہ جو کچھ وہ کرتا ہے وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہے۔</p>	<p>۱۹</p> <p>جس کو ہرگز نہیں سمجھا کہ جو کچھ وہ کرتا ہے وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہے۔</p>
<p>وہ ہمارے لیے باہر دوا لہرے ہیں</p> <p>جب ہم جانتے ہیں ان کے لیے ہم کو تو نہیں</p>	<p>روشنی اس مجاہدوں کے لیے یہ ہائی مکتی</p> <p>روح خود حضرت نبی کریم کی روانہ کی مکتی</p>	<p>آتش مائتم شدہ جلوہ جو دکھلائی مکتی</p> <p>آگ بھی نہ شرم کہ باعث سے بچھی جاتی مکتی</p>
<p>۲۰</p> <p>مومنوں کی شفقت سے کہیں کمال نہ آتا</p> <p>اس کے لیے ہرگز نہیں سمجھا کہ جو کچھ وہ کرتا ہے وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہے۔</p>	<p>۲۱</p> <p>جس کو ہرگز نہیں سمجھا کہ جو کچھ وہ کرتا ہے وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہے۔</p>	<p>۲۲</p> <p>جس کو ہرگز نہیں سمجھا کہ جو کچھ وہ کرتا ہے وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہے۔</p>
<p>شہ کو چور سے ہر خاص کی طرف سے ہونگی</p> <p>بچاؤ شہر میں ان کی شفاعت ہونگی</p>	<p>شہ کے مائتم نہیں سدا ہا ہینے فرماؤ مجھے</p> <p>پس شہ پر کی ہر آن نامک یاد مجھے</p>	<p>ہل وین روئے نہ ہو عم کی فراوانی سے</p> <p>دہل گیا دن غم شہ پر کی طبعیانی سے</p>
<p>۲۳</p> <p>جس کو ہرگز نہیں سمجھا کہ جو کچھ وہ کرتا ہے وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہے۔</p>	<p>۲۴</p> <p>جس کو ہرگز نہیں سمجھا کہ جو کچھ وہ کرتا ہے وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہے۔</p>	<p>۲۵</p> <p>جس کو ہرگز نہیں سمجھا کہ جو کچھ وہ کرتا ہے وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہے۔</p>
<p>اس کے گھر مجاہدین سے ہوتی مکتی</p> <p>بارہ خاطرہ وان آتی مکتی اور تو مکتی</p>	<p>ہر گھر ہی کا اور زمین مرد سے چلائی ہر</p> <p>جس بننا کی صدا عرض سے بھی آتی ہر</p>	<p>خوف اللہ سے انسان حزمین ہر مکتی</p> <p>ماخوذ ہرین نامہ اعمال کے ہر مکتی</p>

<p>۲۱۳</p> <p>اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو محبت کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو نفرت کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو کفر کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو ایمان کی ہے تو وہ میرا ہے</p>	<p>۲۱۴</p> <p>حال یہ ہے کہ میں نے اپنے دل سے کسی کو محبت کی ہے تو وہ میرا ہے حال یہ ہے کہ میں نے اپنے دل سے کسی کو نفرت کی ہے تو وہ میرا ہے حال یہ ہے کہ میں نے اپنے دل سے کسی کو کفر کی ہے تو وہ میرا ہے حال یہ ہے کہ میں نے اپنے دل سے کسی کو ایمان کی ہے تو وہ میرا ہے</p>	<p>۲۱۵</p> <p>گوئی ہے کہ میں نے اپنے دل سے کسی کو محبت کی ہے تو وہ میرا ہے گوئی ہے کہ میں نے اپنے دل سے کسی کو نفرت کی ہے تو وہ میرا ہے گوئی ہے کہ میں نے اپنے دل سے کسی کو کفر کی ہے تو وہ میرا ہے گوئی ہے کہ میں نے اپنے دل سے کسی کو ایمان کی ہے تو وہ میرا ہے</p>
<p>مشاورہ و نرمی میں مگر عاشق شہید حسین جو غم کو ترسے بھی آتی ہر صدا ہائے حسین</p>	<p>سب سے کہتی تھی کہ ایزانہ دکھاؤ مجھ کو اگر اسی لئے نہ آتش سے جلاؤ مجھ کو</p>	<p>ہوٹا سوکھے ہوئے ہیں سپاس غم ظہاری ہو پر کہ حلق سے بکیر خدا جا رہی ہو</p>
<p>۲۱۶</p> <p>اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو محبت کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو نفرت کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو کفر کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو ایمان کی ہے تو وہ میرا ہے</p>	<p>۲۱۷</p> <p>اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو محبت کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو نفرت کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو کفر کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو ایمان کی ہے تو وہ میرا ہے</p>	<p>۲۱۸</p> <p>اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو محبت کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو نفرت کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو کفر کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو ایمان کی ہے تو وہ میرا ہے</p>
<p>ننگے سر اچھڑنا لڑکی پیاری آئی حضرت فاطمہ زہرا کی سواری آئی</p>	<p>خوف ہی کا نہ کبھی ایزان بدکار کیا بھول کر بھی نہ کبھی سجدہ خفا کیا</p>	<p>دیکھوں کس طرح سے حوال پریشان اسکا اگر نہ شوق مری گردن پیر ہر جان اسکا</p>
<p>۲۱۹</p> <p>وہ دل کا خستہ لہو کبھی کیا ہو عاشق کی لہریں نوابان پہلی ہو خاک و عرش کیلئے کو با زور و دلال یوں وہ جلالی کہ زور و جلال سے متعل</p>	<p>۲۲۰</p> <p>اب کیسے ہی ناز کا خستہ کھٹکا کرے تا بہ روز و رات میں باوید کرے چلتے چلتے کبھی نہ مانتے ہیں تو کمان سننی پون کیا تو کھٹکا کرے</p>	<p>۲۲۱</p> <p>اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو محبت کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو نفرت کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو کفر کی ہے تو وہ میرا ہے اگر میں نے اپنے دل سے کسی کو ایمان کی ہے تو وہ میرا ہے</p>
<p>بیری لوندی کا جو فرزند خفا پیارا رہا بے قصہ و اشکو ہر جلاوتے مارا رہا</p>	<p>بیری بخشش کو ہر روز کا پیاسا آیا ہر میان مشافحہ محشر کا نو اسسا آیا</p>	<p>کیا کہوں وہاں جو آویزت ہر اٹھانی اسنے ماقم بھی جیل گئے پرگ جلالی اسنے</p>

<p>۱۲۳۱ اسکی آنکھوں کے تکیے کی طرح ہوتی ہے تین دنوں کے بعد وہ بڑھتی ہے اور اسنے زانوں کی خاطر ہونے والی ساری تہذیبی اور تمدنی باتیں چھوڑ کر بیاری</p>	<p>۱۲۳۲ ابھی کہتی تھی وہ لیائی ہے حال خط کہ خود اور ہوسے نوزادان میں غیب سے آن فرشتوں سے عوارش اور کیا روئے پہرے پائی کی محبت پر غریبوں کو</p>	<p>۱۲۳۳ نام کی بات کو بولنے لگا وہ غم یوں تو تفسیر میں فائدہ ہی انصاف میں وہ اون کے لئے کہہ دینا چاہتا ہے</p>
<p>آج اس کام کا شبیر صلا دیکھا ہے بجلا آتش و فرج سے بچا لگا ہے</p>	<p>الفبت سے پہلے معلوم بچائے گی اسے بجلا آتش و فرج نہ جلاؤ گی اسے</p>	<p>جسکو سب روئے تیرے ہی نام میں پسیا ہوں حضرت آغا محمد علی کا و اسامیوں میں</p>
<p>۱۲۳۴ کہہ رہی تھی کہ میں نے تم کو ایک ہی بار ہی دیکھا ہے میں نے تم کو دیکھا ہے میں نے تم کو دیکھا ہے</p>	<p>۱۲۳۵ کہہ رہی تھی کہ میں نے تم کو دیکھا ہے میں نے تم کو دیکھا ہے</p>	<p>۱۲۳۶ کہہ رہی تھی کہ میں نے تم کو دیکھا ہے میں نے تم کو دیکھا ہے</p>
<p>اس پر اب چشم کرم مالک آتش کی ہاں اسکے سینے میں گیت مر سے سن رہی ہے</p>	<p>اس پر اب چشم کرم مالک آتش کی ہاں اسکے سینے میں گیت مر سے سن رہی ہے</p>	<p>میں وہ ہوں جنکا کہ غم چار طرف ہوتا ہے میں وہ ہوں جنکی مصیبت میں جہاں تھا ہے</p>
<p>۱۲۳۷ اسکا حق فاطمہ نے مراد کر لیا بہت شہید ہوئے ہیں اسے جہاں چھوڑ دو اس کا دل خستہ ہو رہا</p>	<p>۱۲۳۸ اس کا حق فاطمہ نے مراد کر لیا بہت شہید ہوئے ہیں اسے جہاں چھوڑ دو اس کا دل خستہ ہو رہا</p>	<p>۱۲۳۹ اس کا حق فاطمہ نے مراد کر لیا بہت شہید ہوئے ہیں اسے جہاں چھوڑ دو اس کا دل خستہ ہو رہا</p>
<p>میرا حق اسکے ہر اک ہر دم خطا ہوتے گا اسکو شبیر کی خاطر سے خدا بخشے گا</p>	<p>واہ کیا آتش و فرج سے رہائی کی ہے واہ کیا اسکے مری خندہ کشائی کی ہے</p>	<p>جو کہ دیندار تھے مشغول بچا ہونے لگے سکے ہیں خواب کو سب اہل غراروں نے لگے</p>

<p>صدق دل سے نہ ہونے کا خیال صاحب کوئی نہیں تو یہی ہے عقل کی تہ سے نہ ہونے کا خیال کے لئے ہے یہی ہے</p>	<p>اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال</p>	<p>اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال</p>
<p>جب سنا مری شہیر کا گناہ ہوا رہتا رہتا مری شہیر سے وہ پاک ہوا</p>	<p>پہا سا پورا جو فوج پسوا اکٹا ہو دست مری سے کاتہر جاہ کا</p>	<p>پانی کے جام و کپڑے کے آنسو ہاتے تھے وہ خشک لب میں کچھ یاد آتے تھے</p>
<p>دل کی طاقت نہیں ہے ایسا کہ جس سے نہ ہونے کا خیال نہ ہونے کا خیال ہے نہ ہونے کا خیال ہے</p>	<p>اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال</p>	<p>اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال اس غم میں نہ ہونے کا خیال</p>
<p>پہری سوگن بڑی ہوں ہند سے پیرا بہت کر بلا بھیج یہ ارمان ہو غمنا بہت</p>	<p>رہ جا سے داغ غم جو دل پیرا رہیں ہو روشنی چراغ کی گنج مزار میں</p>	<p>آنسوؤں پر کلیاس میں جان کا تاق رہتے چالیس روز سبیطی کی کفن رہتے</p>
<p>پہا سا پورا جو فوج پسوا اکٹا ہو دست مری سے کاتہر جاہ کا</p>	<p>پہا سا پورا جو فوج پسوا اکٹا ہو دست مری سے کاتہر جاہ کا</p>	<p>پہا سا پورا جو فوج پسوا اکٹا ہو دست مری سے کاتہر جاہ کا</p>
<p>صدا پارہ قلب شہر خدا ہو گنا رہیں سر پہنٹی ہو فاطمہ زہرا مزار میں</p>	<p>کیا یاد دیکھ کر شہر انجم سیاہ چیت سواخروں پہ ہرک شب نگاہ تھی</p>	<p>دلواہ کر کے نرا و انشور و شہین کو جی بھر کے ہم نرو کے جناب حسین کو</p>